الله اکبر

وتعاونوا علی البر والتقوی

قواعد

617

انجمن الفرض

جو

مدرستہ العلوم مسلمانان علیگڈھ کی بہبودی کے لئے

قائم کیگئی

ہے

مطبع مفید عام آگرہ مین چھپی

اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر

عرض حال

ہندوستان کے اسلام کی مردہ حالت دیکھتے دیکھتے اور اُسکے حال زار پر مرثیہ خوانی سُنتے سُنتے ہمارا دل پک گیا - کبھی ہم آسمان کا تاج تھے تو کیا آج تو ہم زمین کی خاک سے بھی زیادہ پامال ہین - سیّد احمد خان کی ہمت اور صادق کوششین اور قوم کا اُنکے ساتھ ناانصافانہ اور ظالمانہ برتاؤ دیکھتے دیکھتے ہمارا دل بے قابو ہو گیا - خیر سیّد تو اپنے خدا کے سامنے اپنی عمر بھر کا سرمایہ پیش کر کے سُرخرو ہو جائینگے مگر ہم روسیاہ کے روسیاہ رہجائینگے *

اب ہمکو اپنی فکر ہے - سب طرف پناہ کے لیئے دیکھتے ہین - مگر سوائے پیارے مدرستہ العلوم کے ہمکو اور کوئی جگہ نظر نہین آتی - ہم یہ دیکھتے ہین کہ ہمارے اور بھائی مدرستہ العلوم سے بھاگتے ہین مگر ہم اسی کے ساتھ دل سے یقین رکھتے ہین کہ اگرچہ آج یہ اس سے بھاگتے ہین مگر کل کو یہی اسمین آکر امن لینگے - اسیلئے ہماری دل سے دعا ہے کہ اے خدا اُنکو آج ہی یہان داخل کر تاکہ کل کو پشیمانی کے ساتھ اُنکو نہ آنا پڑے -

ہم دیکھتے ہین کہ ہماری حفاظت گاہ کی جڑ مضبوط نہین ہی - جس بنیاد پر وہ قایم ہے وہ پختہ نہین ہی ہر وقت اندیشہ ہے کہ کہین بنا بنایا ٹھاٹ بگڑ نہ جائے مگر وہ خدا اور وہ

خالق ذوالجلال جسنے تمام دنیا کی بنیاد کو قایم کیا اور مستحکم کیا اُسی سے امید ہی کہ وہ اپنے صدقہ سے اسکی بنا کو بہی پایٔدار کریگا - یہ خیالات ہمارے دلون کو بیچین کرتے ہین اور آخر کار مجبور کرتے ہین کہ ہم خدا کا نام لیکر اُٹھین اور اپنے مدرسۃ العلوم کی خدمت مین اپنی عمر کا کچھ حصّہ صرف کرین - اور اگرچہ موجودہ حالت کے لحاظ سے ہمارا یہ ارادہ اُس پودنے کی اُمنگ سے جو آسمان کو اپنے پیرون پر سہارنے کا عزم کرتا ہی کچھ زیادہ قابل دقعت نہین ہے لیکن خوب سمجہ لینا چاہیے کہ ارادہ کرنیوالا پودنا اگر ہاتھی سے بہتر ہے ہمکو سواے اپنے خدا کے اور کسی سے کچھ امید نہین اُسی نے ہمکو یہان بہیجا ہی اور وہ ہی کافی وبس ہے - اور وہ لوگ جنکو خدا نے دولت کے سمندر مین ڈوبا رکھا ہے ہمسے بالکل بے خبر ہین - وہ لوگ جنکو خدا نے بغیر کسی محنت یا مشقت کے سونے اور چاندی کے خزانے عطا کیے ہین سمجھتے ہین کہ اُنکی خواہش نفسانی کے لیئے اُنکے سپرد کیے گئے ہین اور نہین غور کرتے کہ خدا نے اُنکو اپنے اور اپنی مسکین مخلوق کے درمیان وسیلہ کیا ہے - خیر اگر وہ غبن کرتے ہین تو کرین مگر خوب سمجہ لین کہ اُس حاکم مطلق کے سامنے سب حساب موجود ہے - اگر ہم مسکینون کو وہ خدا کا دیا ہوا نہین دیتے تو نہ دین اور خود ہضم کر جاٰین مگر کیا ہم اپنے مُعطی حقیقی سے بھی نہین مانگ سکتے؟ اور کیا وہ اُسکے حضور مین بھی بہانچی مار سکتے ہین ؟

اِن اپنے خیالات کو عملی شکل مین لانے کے لیئے ہم نے ایک انجمن قایم کی ہی جسکا نام اَلفرض ہے اور اُسکے ممبر خُدّام کے نام سے موسوم ہین اور خدام کے

جلسہ کا نام "لجنۃ الاخوان" ہے وہ خادم جسکے پاس الفرض کی کل کارروائی رہیگی امین کہلائیگا - ہماری کارروائی بالکل چپ چاپ - مسلسل اور خدا کے فضل سے مستقل ہوگی - کثیر اور مقید قواعد کی ہمکو ضرورت نہین - خود ہمارا دل ہمارا سچا ہادی اور رہنما ہوگا -

طریقۂ انتخاب خدام

اس خدمت مین صرف انھین بندگان الٰہی سے شرکت کی درخواست کیجائیگی جن کے دلون مین قدرتی طور پر قومی پرچیمن اور خاصکر ہمارے پیارے مدرسۃ العلوم کی محبت ہوگی ہر ایک خادم کو چاہیے کہ جس کسی کو وہ الفرض کا ممبر یعنی خادم ہونیکے قابل سمجھے تو اوسکا نام لجنۃ الاخوان مین پیش کرے - اگر سب خدام منظور کر لین تو اوسکو ملازمت مین شریک کیا جائے -

طریقۂ عمل

(اول) ہر ایک شخص سے جو لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کہتا ہے مدرسۃ العلوم کے متعلق گفتگو کرنی چاہیے اور سچائی اور حقیقت حال کی مدد سے اُسکو اس قومی کام کیطرف توجہ دلانی چاہیے -

(دوم) اپنے ذاتی چال چلن کی سند سے اور بورڈنگ ہوس کے واقعی حال کے بیان سے اُن بے بنیاد الزامات کو دور کرنا چاہیے جو بدخواہان کالج نے لوگون کے دلون مین بٹھائے ہین -

(سوم) ہر ایک مسلمان سے چاہے وہ عالم ہو یا جاہل اُن برکتون کو تفصیل کے ساتھ بیان کرنا
چاہیے جنکی مدرستہ العلوم سے قوم کو قوی امید ہی بشرطیکہ متوجہ ہو۔
(چہارم) ایسی فکر کرنی چاہیے کہ پرانے عالی خاندانون کے بچّے جو بڑے ہوکر اور محلون
مین تعلیم پاکر اپنی جان ومال کو تباہ اور بزرگون کے ننگ وناموس کو ملیامیٹ کرتے
ہین وہ شروع سے یہان تعلیم کے لئے آوین اور تعلیم پاکر قوم کے قوت بازو بنین۔
(پنجم) عام طور پر مسلمانون کو انگریزی اعلےٰ تعلیم کیطرف توجہ دلانی چاہیے۔

روپیہ کیونکر جمع ہو

(اول) قوم کے لئے مانگنے کو بجائے عار کے عزت خیال کرکے مسلمانون سے کچھ نہ کچھ
مدرسہ کے لیئے لینا چاہیے۔
(دوم) ہندوستان کے کل شہرون مین اس بات کی کوشش کرنا چاہیے کہ مسلمانون
کی شادیون و دیگر تقاریب مین کم از کم عہ ہمارے کالج کے نام کا دیا جائے۔
اسلئے ہر ایک شہر مین ایسے لوگ تلاش کرنے چاہئین جو اس ثواب کے کام کو
اپنے ذمہ لین اور ہر ایک شادی مین کالج کا حق وصول کرین۔
(سوم) ایسے شخص تلاش کرنے چاہئین جنمین سے ہر ایک اعانت غریب طلباء مسلمانان
کے لئے صہ جمع کرکے الفرض کو دے۔ انکا نام عامل درجہ اول ہوگا۔ یہ
عامل درجہ اول اس صہ کی رقم کو اس طریقہ سے جمع کریگا کہ وہ پانچ ایسے شخصون
کو تلاش کریگا جنمین سے ہر ایک عہ جمع کرکے اوسکو دے انکا نام عامل درجہ

دوم ہوگا- اب ہر ایک عامل درجہ دوم اپنے عـ۵ کی رقم کو پانچ ایسے شخصون کے ذریعہ سے جمع کریگا جنمین سے ہر ایک عـار جمع کرکے اسکو دے - ان عـار جمع کرنیوالون کا نام محصّل ہوگا- محصل اس عـار کی رقم کو اسطرح جمع کریگا کہ عامل درجہ دوم سے اسکو جو پرچہ ملا ہے اور جسمین آٹھ خانے ہین اسکی خانہ پری اس طریقہ پر کرے کہ فی شخص کم از کم ۸ر وصول کرے - اسطرح پر وہ فی پرچہ کم از کم عـار وصول کرسکیگا- باقی تفصیل ہر ایک خادم عامل درجہ اول کو پرچے دیتے وقت سمجھا دیگا-

(چہارم) میلون- نمایشگاہون اور اسی قسم کے موقعون پر خدام دوکانین کھولینگے اور ہر ایک چیز جو اُنکے امکان مین ہوگی معمولی سوداگرون کی طرح فروخت کرینگے اور منافع مدرسہ کو دینگے-

اسوقت تک یہ چار طریقے سوچے گئے ہین اور انھین پر عمل شروع کیا گیا ہے آیندہ جسقدر ہماری قوت بڑہتی جائیگی اوسی قدر ہمارے کام کو محض خالق ذوالجلال کی مدد کے ساتھ ترقی ہوتی جائیگی- کل روپیہ وصول شدہ امین الفرض کے پاس اول جمع ہوگا اور اُنکے پاس سے سکرٹری مدرسۃ العلوم کیخدمت مین جائیگا-

طریقہ صرف آمدنی

جو کچھ آمدنی ہوگی وہ دو طرح سے صرف کیجائیگی - کچھ حصہ غریب مسلمان طالب علمون کو وظائف دینے مین صرف کیا جائیگا اور کچھ حصہ کالج کی مستقل

آمدنی کے پیسے جو اُسکے قیام کے لیئے ضروری ہی جمع کیا جائیگا۔

ہدایت خاص

ہر ایک خادم کے دل پر لفظ **الفرض** نقش ہونا چاہیئے۔ وہ کہین یا کسی حالت مین ہو **الفرض** اُسکی نگاہ کے سامنے رہنی چاہیئے ہر ایک خادم کو چاہیئے کہ سہ ماہی مین کم از کم ایک مرتبہ **امین** کو اطلاع دے کہ اوسنے **الفرض** کے متعلق اوس عرصہ مین کیا کارروائی کی وہ کارروائی عملی طور پر ہو یا کسی راے یا اصلاح کی شکل مین تا کہ امین کل خدام کو ایک دوسری کی کارروائی سے اطلاع دے سکے۔

بالخیر